

X242/12/01

NATIONAL
QUALIFICATIONS
2015

MONDAY, 18 MAY
1.00 PM – 2.40 PM

URDU
HIGHER
Reading and
Directed Writing

45 marks are allocated to this paper. The value attached to each question is shown after each question.

You should spend approximately one hour on Section I and 40 minutes on Section II.

You may use an Urdu dictionary.



SECTION 1—READING

Read the whole of this article carefully and then answer **in English** the questions which follow it.

Maria, a qualified fashion designer, discusses young people's fashion trends and the changes that are happening in fashion.

فیشن کی دنیا میں:

مشہور فیشن ڈیزائینر ماریہ سکاٹ لینڈ سے فیشن ڈیزائن میں تعلیم یافتہ ہیں وہ اپنی اعلیٰ تعلیم اور تجربات کی روشنی میں لکھتی ہیں کہ: فیشن، درحقیقت خوبصورت کپڑوں، بالوں کے اسٹائل، نئے نئے زیور، جوتوں اور میک اپ والی چیزوں کا خاص انداز کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جو مخصوص وقت میں اپنی مقبولیت اور دلکشی قائم کر لیتا ہے۔ لیکن یہ لوگوں کے خیالات اور مزاج کے ساتھ تیزی سے بدلتا رہتا ہے۔

فیشن کا شوق ہر عمر کے لوگوں خاص کر نوجوانوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان فیشن میں تبدیلی کو جلدی اپناتے ہیں۔ ماریہ کی رائے میں فیشن کا تیزی سے آنا اور جلد ختم ہو جانا ہی اصل میں لوگوں کی دلچسپی کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ کلچر کے بدلنے کے ساتھ ساتھ فیشن میں بھی ضرورت تبدیلی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر آج سے دس سال پہلے خواتین میں مصنوعی زیور کا رواج اور فیشن نہیں تھا۔ وہ زیادہ تر سونے اور چاندی کے بنے ہوئے زیورات استعمال کرتی تھیں۔ لیکن آج کل کپڑوں کے رنگوں کے ساتھ مصنوعی زیور خوب استعمال کیے جاتے ہیں۔ اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اب اصل سونا بہت مہنگا ہو گیا ہے۔

پاکستان میں فیشن کا اپنا انداز ہے۔ پرانے زمانے میں لڑکے اور مرد بناؤ سنگھار کم کرتے

تھے۔ لیکن آجکل خوبصورت لگنے کے لیے لڑکوں نے بھی اسے اپنالیا ہے۔ آج کل برطانیہ میں رہنے والے ایشیائی جوان بچے بھی فیشن اور ڈیزائن کا کورس کر رہے ہیں۔ کچھ ماڈل لڑکے اور لڑکیاں خوبصورت کپڑے پہن کر ان کی نمائش کرنے کے لیے اسٹیج پر آتے ہیں۔ اس طرح سے ان کپڑوں کے نئے نئے ڈیزائن بنانے والوں کو شہرت ملتی ہے اور ماڈل لڑکے اور لڑکیوں کو مالی فائدہ بھی ہوتا ہے۔

20

ماریہ سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوئیں اور یہیں پرورش پائی۔ ان کے والدین کا تعلق لاہور پاکستان سے ہے۔ وہ اپنے عزیز واقارب سے ملنے تقریباً ہر سال ہی پاکستان جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ برطانیہ اور پاکستان کے کلچر سے بخوبی واقف ہیں اس سے فیشن

ڈیزائن میں ان کا تجربہ دونوں ممالک سے یکساں ہے۔ وہ جب بھی پاکستان جاتی ہیں تو اپنی چچا زاد بہن آفرین کی کپڑوں کی دکان پر ضرور جاتی ہیں اس طرح سے انہیں

25

پاکستان میں بھی فیشن کی تبدیلی کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ آفرین کپڑوں کی تجارت بہت خوش اسلوبی سے چلا رہی ہیں۔ ان کی دکان میں عورتوں اور مردوں کے سلعے اور بغیر سلعے

کپڑے دستیاب ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ان کے ڈیزائن کیے ہوئے کپڑے نہ

صرف اپنے ملک کے مختلف شہروں میں بہت پسند کیے جاتے ہیں بلکہ برطانیہ اور امریکہ کے

شہروں میں بھی ان کے ڈیزائن کئے ہوئے کپڑے بھیجے جاتے ہیں اور کافی مقبول ہیں۔ میں

30

نے دیکھا ہے کہ آفرین کے پاس دور دراز علاقوں اور شہروں سے لوگ کپڑے خریدنے

آتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان کے ڈیزائن کیے ہوئے کپڑے پہننا پسند کرتے ہیں۔

ویسے فلمی ستاروں کا بھی فیشن کو عام کرنے میں بہت اہم اور نمایاں کردار ہوتا ہے۔

ہالی ووڈ اور بالی ووڈ کے فیشن ڈیزائنرز بھی جدید فیشنوں اور نئے نئے اسٹائل کو عام کرنے

میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور فیشن ہمیشہ دلکش رنگ جماتا رہتا ہے۔

35

ماریہ مشورہ دیتی ہیں کہ موسم کی مناسبت سے فیشن اپنانا چاہیے۔ اُن کا کہنا ہے کہ مشرقی اور

مغربی ڈیزائنوں کو ملا کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس سے لباس میں خوبصورتی کے علاوہ

نیا پن پیدا ہوتا ہے۔ اور پہننے والوں کی خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس کا فائدہ

یہ ہوگا کہ ملے جلے ڈیزائنوں سے ایک دوسرے کے کلچر کو سمجھنے میں مدد اور اس سے مقامی

لوگوں میں پیار اور محبت پیدا ہوگی۔ جس سے دونوں ملکوں کے لوگوں کے تعلقات میں

40

خوشگواہی اور رہن سہن میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔

فیشن کے کچھ ماہرین کہتے ہیں کہ لوگوں کو خوبصورت ضرور نظر آنا چاہیے لیکن اس میں

ضرورت سے زیادہ بناوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ کہ جس سے خوبصورتی اور معصومیت متاثر

ہو اور دیکھنے والے پہچاننے سے انکار کر دیں۔ کچھ حسینائیں کہتی ہیں کہ لڑکوں کا کم

خوبصورت ہونا ہی بہتر ہوتا ہے۔ ان کا کردار اور تعلیم و تربیت ہی ان کا حُسن ہوتا ہے لیکن

45

اگر خود خوبصورت لگنا چاہیں اور شریک حیات کیلئے سادگی پسند کریں تو کیا ان کے رویے

میں یہ گھلا تضاد نہیں ہے؟

ماریہ اپنی تعلیم اور تجربہ کی روشنی میں کہتی ہیں کہ ہر ایک کو مناسب فیشن اور خوبصورت دکھائی

دینے کا پورا حق ہے۔ اگر فیشن کو موسم کی مطابقت کیساتھ اپنایا جائے تو خوبصورتی میں اور بھی

اضافہ ہوتا ہے۔ آجکل کے زمانے میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اپنی آرائش و زیبائش

50

کی پیروی کو باعث فخر تصور کرتی ہیں لیکن اس فیشن اور خوبصورتی میں قدرتی رنگ روپ ختم
نہیں ہونا چاہیے۔

Glossary

artificial jewellery مصنوعی زیور popularity مقبولیت
display/exhibition نمائش living style رہن سہن

Questions

Marks

1. Re-read lines 1–6.
 - (a) Maria mentions several types of fashion. Name any **one**. 1
 - (b) Mention **two** ways in which fashion changes, according to Maria. 2
2. Re-read lines 7–14.
 - (a) In Maria's opinion, how does fashion create a lot of interest? Mention **one** thing. 1
 - (b) What does Maria say about culture? 1
 - (c) What jewellery was worn in the past and how has it changed now? 2
 - (d) What is the reason for this? 1
3. Re-read lines 15–20.
 - (a) What trend does Maria comment on about the use of make up in Pakistan? Mention any **one** thing. 1
 - (b) What are the benefits of modelling on the catwalk:
 - (i) for models;
 - (ii) for designers? 2
4. Re-read lines 21–32.
 - (a) How does Maria find out about new fashion in Pakistan? 1
 - (b) How do we know that Afreen's business is successful? 2

[Turn over

Questions (continued)

5. Re-read lines 33–35.

How does the film industry affect fashion?

2

6. Re-read lines 36–41.

(a) What advice does Maria give about fashion?

2

(b) Maria says “mixed designs” can bring societies together. What are the benefits of this effect of fashion? Mention any **two** things.

2

(20)

7. Translate into English:

“ فیشن کے کچھ ماہرین نہیں ہونا چاہئے۔ ” (lines 42–52)

10

(30)

SECTION II—DIRECTED WRITING

Last year you went to Pakistan with your family to attend a wedding. You are asked to write an account of your experiences **in Urdu** for your school/college.

You must include the following information and **you should try to add** other relevant details:

- where you went **and** for how long
- where you stayed **and** what your accommodation was like
- which part of the wedding you enjoyed the most
- how you got on with your relatives
- the differences between a wedding in the UK and a wedding in Pakistan
- whether you would recommend attending a Pakistani wedding to your friends.

(15)

Your report should be 150–180 words in length.

Marks will be deducted for any area of information that is omitted.

[END OF QUESTION PAPER]

[BLANK PAGE]

DO NOT WRITE ON THIS PAGE

FOR OFFICIAL USE

--	--	--	--	--	--

Examiner's Marks	
A	
B	

Total
Mark

--

X242/12/02

NATIONAL
QUALIFICATIONS
2015

MONDAY, 18 MAY
3.00 PM – 4.00 PM

URDU
HIGHER
Listening/Writing

Fill in these boxes and read what is printed below.

Full name of centre

--

Town

--

Forename(s)

--

Surname

--

Date of birth

Day Month Year

--	--	--	--	--	--

Scottish candidate number

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

Number of seat

--

Do not open this paper until told to do so.

Answer Section A in English and Section B in Urdu.

Section A

Listen carefully to the recording with a view to answering, in English, the questions printed in this answer book. Write your answers **clearly and legibly** in the spaces provided after each question.

You will have 2 minutes to study the questions before hearing the dialogue for the first time.

The dialogue will be played **twice**, with an interval of 2 minutes between the two playings.

You may make notes at any time but only in this answer book. **Score out any notes before you hand in the book.**

Move on to Section B when you have completed Section A: you will **not** be told when to do this.

Section B

Do not write your response in this book: **use the 4 page lined answer sheet.**

You will be told to insert the answer sheet inside this book before handing in your work.

You may consult an Urdu dictionary at any time during **both** sections.

Before leaving the examination room you must give this book to the Invigilator. If you do not, you may lose all the marks for this paper.



Marks

Section A

Nida, a student of environment studies from Scotland, is being interviewed about her recent visit to Lahore.

She talks about her reasons for going to Pakistan.

1. (a) Why did she choose this time of year to go to Pakistan?

1

(b) What did she particularly want to do during her stay?

2

She talks about the problems she faced as she left the airport.

2. (a) What was the first problem she faced outside the airport?

1

(b) Why did this happen?

2

3. (a) What did she decide to do as a result of the problem?

1

(b) Why did she particularly want to do this?

2

Marks

4. (a) Despite the wide roads, why does traffic move painfully slowly in the morning? Mention any **two** things.

2

(b) Why are motorcyclists more vulnerable? Mention any **one** thing.

1

She talks about the number of cars in Lahore.

5. (a) Why are there so many cars on the road?

2

(b) How can people afford so many cars? Mention any **two** things.

2

Nida then talks about the traffic laws in Lahore.

6. (a) What is the main traffic problem in the old market area? Mention any **one** thing.

1

(b) How do the traffic police deal with lawbreakers? Mention **two** things.

2

(c) What more could be done to resolve this? Mention any **one** thing.

1

(20)

[Turn over for Section B on Page four

جس علاقے میں آپ رہتے ہیں وہاں پر ٹریفک کی کیا صورت حال ہے؟ عوام کا رویہ قوانین پر عمل درآمد کے سلسلے میں کیسا ہے؟ آپ کے خیال میں ہمیں ٹریفک قوانین کی پابندی کیوں کرنی چاہئے؟

10 سے ۱۲۰ الفاظ اردو میں لکھیے۔

(30)

USE THE 4 PAGE LINED ANSWER SHEET FOR YOUR ANSWER TO
SECTION B

[END OF QUESTION PAPER]

X242/12/12

NATIONAL MONDAY, 18 MAY
QUALIFICATIONS 3.00 PM – 4.00 PM
2015

URDU
HIGHER
Listening Transcript

This paper must not be seen by any candidate.

The material overleaf is provided for use in an emergency only (eg the recording or equipment proving faulty) or where permission has been given in advance by SQA for the material to be read to candidates with additional support needs. The material must be read exactly as printed.



Instructions to reader(s):

The dialogue below should be read in approximately 5 minutes. On completion of the first reading, pause for two minutes, then read the dialogue a second time.

Where special arrangements have been agreed in advance to allow the reading of the material, those sections marked **(m)** should be read by a male speaker and those marked **(f)** by a female.

Candidates have two minutes to study the questions before the transcript is read.

Nida, a student of environment studies from Scotland, is being interviewed about her recent visit to Lahore.

She talks about her reasons for going to Pakistan.

(m) ندا آپ حال ہی میں پاکستان گئی ہوئی تھیں آپ کا یہ دورہ کیسا رہا۔

(f) جی بالکل! میں اپریل کے مہینے میں دو ہفتے کے لئے پاکستان گئی تھی۔ سوچا تھا کہ

اپریل میں پاکستان کا موسم کافی معتدل ہوتا ہے گھومنے پھرنے میں خوب مزا

آئے گا۔ اور لاہور کی تاریخی عمارتیں دیکھنے اور شمالی علاقوں کی سیر کا ارادہ تھا۔ مگر

افسوس کہ میں ایسا نہ کر سکی۔

(m) کیوں بھئی آخر ایسا بھی کیا ہو گیا کہ آپ لاہور تو گئیں مگر وہاں کی تاریخی

عمارتیں نہ دیکھ سکیں؟

(f) ہم امیگریشن کے معاملات سے فارغ ہو کر گھر جانے کے لئے روانہ ہوئے۔

جونہی ہماری گاڑی ائر پورٹ کی حدود سے باہر نکلی تو اچانک گاڑیاں آہستہ ہونا شروع

ہو گئیں اور دو چار منٹ کے بعد تو مکمل طور پر رُک ہی گئیں۔ پوچھنے پر معلوم

ہوا کہ کوئی غیر ملکی سفیر صاحب اپنے حفاظتی دستے کے ساتھ اس علاقے سے گزرنے

والے ہیں۔ لہذا ان کی حفاظت کے پیش نظر پہلے ان کی گاڑی اور حفاظتی دستے کو

گزرنے دیا جائے اور پھر سڑک کو عام ٹریفک کے لئے کھولا جائے گا۔ اور جو سفر ہم نے

چالیس، پینتالیس منٹ میں طے کرنا تھا اسے چار گھنٹے لگ گئے۔

(m) یہ سُن کر تو بہت افسوس ہوا۔

(f) ہاں افسوس کی بات تو ہے مگر اس میں سے بھی میں نے اپنی دلچسپی کا پہلو تلاش کر لیا اور فیصلہ کیا کہ آئندہ چند روز تک میں لاہور کے مختلف علاقوں میں ٹریفک کا مشاہدہ کروں گی۔ کیونکہ میں مستقبل میں ماحولیات کے متعلق تعلیم حاصل کروں گی اور اس وقت بھی میں آلودگی کے متعلق ایک پراجیکٹ کر رہی ہوں۔

(m) تو پھر کیا وہاں کی ٹریفک کا مشاہدہ؟

(f) جی کوشش تو کی اور کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی۔ اگرچہ لاہور کی نئی سڑکیں کافی کھلی ہیں مگر پھر بھی گاڑیوں کی رفتار اتنی سُست ہوتی ہے کہ چند میل کا فاصلہ طے کرنے میں گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ لاہور تقریباً ایک کروڑ کی آبادی کا شہر ہے۔ دوسری بات یہ کہ گاڑیوں والے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں بار بار لائنیں تبدیل کرتے ہیں۔ اور تیسری بات یہ کہ سُست رفتار اور بڑی گاڑیاں تیز رفتار لائنوں میں آجاتی ہیں اور اس طرح ٹریفک کی رفتار انتہائی سُست ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ موٹر سائیکلوں والے اکثر حادثات کا شکار ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ موٹر سائیکلوں والے جنہوں نے دو یا تین لوگوں کو پیچھے بٹھایا ہوتا ہے وہ بھی گاڑیوں کے درمیان سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ انتہائی غلط اور خطرناک ہے۔

[Turn over

(m) لوگوں کے پاس اتنی زیادہ گاڑیاں کیوں ہیں؟

(f) ہاں! لاہور جیسے بڑے شہر میں لوگوں کے پاس بہت زیادہ گاڑیاں ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ تر لوگ ملازمت پیشہ ہیں۔ ایک ہی گھر سے کئی لوگوں نے کام پر جانا ہوتا ہے مثلاً شوہر نے اپنے دفتر اور بیوی نے اپنے کام پر جانا ہوتا ہے اور بچوں کو بھی اُن کے اسکول چھوڑنا ہوتا ہے۔ اس لئے ایک ہی خاندان میں کئی گاڑیاں موجود ہوتی ہیں۔ لہذا وہ گاڑی خریدنے کے لئے بینکوں سے قرض لیتے ہیں اور کچھ نجی کمپنیوں سے ماہانہ قسطوں پر گاڑیاں خرید لیتے ہیں۔ اور بعض اوقات پرائیویٹ کمپنیوں کے مالکان بھی اپنے ملازمین کو گاڑیاں فراہم کر دیتے ہیں۔ اور ہاں جو لوگ نئی گاڑی خریدنے کی ہمت نہیں رکھتے وہ کوئی پرانی اور سستی گاڑی ہی خرید لیتے ہیں۔

(m) اچھا یہ بتائیے کہ بازاروں میں جہاں لوگ خرید و فروخت کے لئے جاتے ہیں وہاں پر ٹریفک کی کیا صورتحال ہے؟

(f) جی! خریداری کے لئے نئے مراکز تو شہر سے باہر کھلی جگہوں پر بنائے گئے ہیں جہاں پارکنگ کا اچھا انتظام ہے۔ مگر پرانے لاہور کے بازاروں کی گلیاں بہت تنگ ہیں اور جب وہاں پر لوگ گاڑیوں پر خریداری کے لئے آتے ہیں اور غیر قانونی طور پر غلط جگہوں پر اپنی گاڑیاں کھڑی کر دیتے ہیں۔ اُس وقت پیدل چلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

(m) وہاں ٹریفک کے قوانین تو ضرور موجود ہوں گے!

(f) کیوں نہیں: ٹریفک کے متعلق قوانین تو موجود ہیں۔ ٹریفک پولیس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کا نہ صرف چالان کرتی ہے بلکہ غلط پارک کی ہوئی گاڑیاں اٹھا کر بھی لے جاتی ہے مگر قانون کی پرواہ نہ کرنے والے لوگ قانون کی گرفت سے نکل جاتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ کسی بھی مسئلے کا حل محض قانون بنانے سے نہیں نکالا جاسکتا۔ بلکہ اس سے کچھ زیادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹریفک قوانین سے متعلق عوام کو تعلیم دینی چاہیے تاکہ انہیں یہ سمجھ آجائے کہ یہ قوانین ان کی بھلائی کے لئے ہیں اور وہ ان پر دل سے عمل درآمد کریں۔

[END OF TRANSCRIPT]

[BLANK PAGE]

DO NOT WRITE ON THIS PAGE

[BLANK PAGE]

DO NOT WRITE ON THIS PAGE

[BLANK PAGE]

DO NOT WRITE ON THIS PAGE